

۲۔ لغات - تحیر: حیرانی کی حالت، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان چُپ ہو جاتا ہے اور اس میں بات کرنے کی سکت نہیں رہتی۔

تشریح: اے محبوب! تیری بدخوئی کا یہ عالم ہے کہ میں سراپا حیرت بن کر خاموش ہو جاتا ہوں تو تو اسے ایک دلچپ تماشا سمجھتا ہے اور اس سے لطف اٹھاتا ہے۔ اگر میں عالم حیرت سے نکل کر اپنے غم کی کہانی تیرے سامنے پیش کروں تو میری پریشاں گوئی کے باعث تو بے مزہ ہو جاتا ہے۔ گویا میرا چُپ رہنا تیرے لیے دلچپ اور میرا غم دل کھنا تیرے لیے باعثِ رنجش و کدورت ہے۔

۳۔ لغات - ریشہ دوآنی: ریشہ دوڑانا۔ جب کوئی دانہ یا بیج زمین سے اُگتا ہے تو اس کے ریشے ارد گرد پھیل جاتے ہیں۔ انھیں ریشوں کی بدلت زمین سے اس روئیدگی کو غذا ملتی ہے۔

تشریح: مجھے اُس تپ عشق کی آرزو ہے کہ پھر شمع کی نو کی طرح آگ کا شعلہ جگر کی رگ تک اپنا ریشہ دوڑا دے۔

مطلب یہ کہ جس طرح شمع کی نو دھاگے کے ذریعے سے اس کے اندر تک، حرارت پہنچا دیتی ہے اور پوری طرح کیسر گرم ہو جاتی ہے، اسی طرح میں بھی عشق کی اس حرارت کا آرزو مند ہوں، جو میرے جگر تک آگ کے شعلے دوڑا دے۔

۱۔ تشریح: جس زخم کے لیے رفو کی تدبیر ممکن ہو اے میرے خدا! اُسے دشمن کی قسمت میں لکھ دیجیے۔ یعنی میں تو اس زخمِ دل کا آرزو مند ہوں جس زخم کی ہو سکتی ہو تدبیرِ رفو کی! لکھ دیجیو یا رب! اسے قسمت میں عدو کی اچھا ہے ہر انگشتِ حنائی کا تصور دل میں نظر آتی تو ہے اک بوندِ لہو کی